ایم کیوایم ناظم آباد کے کارکن محمد شکیل خان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔22، جون 2007ء۔۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 181 کے کارکن محمد شکیل خان ولد عبدالرشید خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

واضح رہے کہ ایم کیوایم کے کارکن محمد شکیل خان کا شمار ایم کیوایم کے سینئر کارکنان میں ہوتا تھا اور وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت و محبت رکھتے تھے ۔ مرحوم طویل عرصے سے پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلا تھے اور علالت کے باعث عباسی شہید اسپتال میں زیر علاج تھے ۔آج ان کی طبیعت اچانک زیادہ خراب ہوگئی اور وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے ۔مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ، شیر خوار بیٹی، 6، بھائی اور دو بہنیں شامل ہیں ۔

ایم کیوایم ناظم آباد کے کارکن محمد شکیل خان کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔22، جون 2007ء۔۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 181 کے کارکن محمد شکیل خان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

حق پرست قیادت کا ایک اور کارنامہ وفاق کی جانب سے اسٹیل کی مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ واپس کرادیا

اقبال محمد علی خان کی وفاقی وزیر صنعت و پیداوار سے خصوصی ملاقات

اسلام آباد ۔۔۔22/ جون 2007ء ۔۔۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی وچیئرمین سینڈنگ کمیٹی برائے کامرس اقبال محمد علی خان نے صنعت و پیداوار کے وفاقی وزیر جہانگیر خان ترین سے ملاقات کرکے اسٹیل کی مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی میں ہونے والا اضافہ واپس کرادیا۔اقبال محمد علی خان نے وفاقی وزیر سے ملاقات کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے ملاقات کی تفصیلات بتائی اور کہا کہ سریا اور اسٹیل کی دوسری مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی کی 15 فیصد سے بڑھا کر 20 فیصد کردیا تھا اس اضافے کو واپس کرنے کا مطالبہ میں نے اپنی بجٹ تقریر میں بھی کیا تھا میری تقریر کے بعد مجھ سے کراچی آئرن اسٹیل مرچنٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی غلام محمد اور سینئر وائس چیئرمین و کراچی چیمبر آف کامرس کے سینئر وائس صدر سعید شفیع اور آباد کے چیئرمین حفیظ بٹ نے کراچی میں ملاقات کرکے اپنی مشکلات سے آگاہ کیا تھا اور اس طرح فلیٹوں کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ بھی براہ راست عام لوگوں پر پڑتا تھا ان چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس اضافے کی واپسی کا مطالبہ کیا تھا جس پر آج وفاقی وزیر صنعت و پیداوار سے ملاقات کی اور لوگوں کی پریشانی سے انہیں آگاہ کیا جس پر انہوں نے اس اضافے کو فوری طور پر واپس لے لیا۔

لیاقت بلوچ نے مرد اور عورت کے بغیر نکاح تعلقات کو جائز قرار دے دیا ہے

جماعت اسلامی بغیر نکاح تعلقات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی اولاد کو جائز قرار دیتی ہے

طارق جاوید اور سلیم شہزاد کا بیان

لندن۔۔۔22، جون 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید اور رکن رابطہ کمیٹی سلیم شہزاد نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایک نجی ٹیلی ویژن کے پروگرام میں جماعت اسلامی کے رہنماء لیاقت بلوچ نے مرد اور عورت کے بغیر نکاح تعلقات کو جائز قرار دیکر جماعت اسلامی کے چہرے سے اسلامی نقاب اتار پھینکا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس نجی ٹیلی ویژن کے پروگرام میں اینکر یعنی میزبان کی جانب سے لیاقت بلوچ سے سوال کرتے ہوئے پوچھا گیا تھا کہ کیا وہ بغیر نکاح تعلقات کی بنیاد پر ناجائز بچی پیدا کرنے کے عمل کے خلاف دائر کردہ ریفرنس کو درست سمجھتے ہیں یا غلط تو اس سوال کے جواب میں لیاقت بلوچ نے جواب دیا کہ یہ ریفرنس آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 کے خلاف ہے اور عمران خان کے خلاف اس مسئلہ پر ریفرنس دائر کرنا سراسر غلط ہے۔ یہ کہہ کر جماعت اسلامی کے رہنماء لیاقت بلوچ نے جماعت اسلامی کی پالیسی کی عکاسی کرتے ہوئے کہا کہ دو فریقین یعنی مرد اور عورت کا بغیر نکاح تعلقات قائم کرنا نہ صرف جائز ہے بلکہ اس تعلق کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی اولاد بھی جائز ہوتی ہے۔طارق جاوید اور سلیم شہزاد نے مزید کہا کہ حدود اللہ کے خلاف اگر کوئی دولتمند فرد اس جرم کا ارتکاب کرے تو جماعت اسلامی کی نظر میں وہ جائز ہوتا ہے لیکن اگر کسی غریب سے یہ عمل سرزد ہو جائے تو اس پر حدود اللہ کے قوانین کا نہ صرف اطلاق ہوگا بلکہ وہ بدترین سزا کا مستحق بھی ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رہنماء لیاقت بلوچ کے اس بیان سے جماعت اسلامی کی منافقانہ پالیسی کی کھلی وضاحت ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ نیو ائیر Eve پر جو خواتین اور مرد نئے سال کے آغاز پر خوشیاں مناتے ہیں وہ جماعت اسلامی کی نظر میں سراسر غلط اور غیر شرعی عمل ہوتا ہے لیکن عمران خان جیسے دولتمند افراد ایسا گھناؤنا عمل یا کسی اور گھناؤنے جرم کا ارتکاب کریں تو وہ ان کی نظر میں جائز ہوتا ہے۔کیونکہ دولتمندی اور عیش وعشرت کا عمل کرنے والے جماعت اسلامی کی نظر میں حدود اللہ کے قوانین سے ماوراء ہوتے ہیں۔

علماء ونگ کے سوالات نے متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں کو لاجواب کر دیا ہے، کراچی مضافاتی کمیٹی

کراچی۔۔۔22، جون 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی کمیٹی کے اراکین نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے علماء ونگ کے سوالات نے متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں کو لاجواب کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ وہ ان سوالات کے جوابات دینے کے بجائے بغلیں جھانکتے پھر رہے ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتہ سے متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں سے سوالات پوچھے جا رہے ہیں کہ حدود اللہ کے شرعی احکامات اور مستند امامین کے نزدیک ایک کلمہ گو مسلمان کا کسی غیر کلمہ گو عورت سے بغیر نکاح کئے تعلق قائم کرنا کیا اسلامی تعلیمات اور آئمہ کرام کے مطابق درست ہے؟ اور ایسا عمل کرنے والے سے رابطہ کرنا، اس کو اپنی محفلوں میں بلانا، اپنے درمیان بٹھانا، اس کے ساتھ کھانا پینا اور انہیں اپنا رفیق بنانا کیا قرآن وسنت اور آئمہ کرامؒ کی تعلیمات کے مطابق جائز ہے؟ لیکن قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمٰن اور ایم ایم اے کے دیگر رہنماؤں نے ان سوالات پر پراسرار خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ متحدہ مجلس عمل کے رہنماء بالخصوص قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمان ان سوالات کے جواب دینے سے دانستہ راہ فرار اختیار کر رہے ہیں تاکہ نام نہاد مذہبی رہنماؤں کی منافقت کا پردہ چاک نہ ہو سکے۔انہوں نے کہا کہ مذہب کے ٹھیکیداروں کی مسلسل خاموشی سے صاف ظاہر ہے کہ ایم کیو ایم کے علماء ونگ کے سوالات نے متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں کو لاجواب کر دیا ہے اور وہ شرعی حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے جواب دینے کے بجائے بغلیں جھانکتے پھر رہے ہیں۔کراچی مضافاتی کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کے رہنماء ایک جانب حدود اللہ اور شریعت کی بات کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب اسلامی تعلیمات کے مطابق قابل تعزیر شخص کی حمایت کا اعلان کر کے خود حدود اللہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

بجلی کی لوڈ شیڈنگ پر قابو پانے کیلئے ایم کیو ایم کی تشکیل کردہ کمیٹی کی کے ای ایس سی کے اعلیٰ حکام سے ملاقات

لیاقت آباد میں دو نئے فیڈر پیر سے کام شروع کردینگے

کراچی ۔۔۔22/جون 2007ء۔۔۔بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے ایم کیو ایم کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹی نے کام شروع کردیا اور کے ای ایس سی کے اعلیٰ حکام سے ہونے والی ملاقات کے دوران لیاقت آباد میں بجلی کی فراہمی کو فوری اور ہنگامی بنیادوں پر بہتر بنانے کیلئے 2 نئے فیڈر نصب کئے جائیں گے جو کہ پیر سے کام کا آغاز کردیں گے۔ نئے فیڈر کی تنصیب سے لیاقت آباد اور اس سے ملحقہ علاقوں میں بجلی کی صورتحال بہتر ہونے کی امید ہے ان نئے فیڈر کی تنصیب سے پہلے نصب شدہ فیڈر ز پر دباؤ کم ہوگا جس کے نتیجہ میں فنی خرابی آنے کی امید بھی ختم ہو جائیگی۔ کراچی میں بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی شاکر علی، عباس جعفری، ادریس صدیقی، خالد بن ولایت اور عامر معین پیرزادہ پر مشتمل خصوصی کمیٹی نے کے ای ایس سی حکام ڈائریکٹر آپریشن عدنان بشیر، ڈائریکٹر نیٹ ورکنگ ڈسٹری بیوٹیشن سید صباحت علی اور ڈائریکٹر ٹرانسمیشن طارق نور کے ہمراہ دورہ کرکے فیڈرز کے کام کی تنصیب کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع صوبائی وزیر ماحولیات و متبادل توانائی ڈاکٹر صغیر احمد نے کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ متعلقہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور عوام کو بجلی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مخصوص اوقات میں کم سے کم بجلی استعمال کرنے کی تلقین کی۔ صوبائی وزیر اور اراکین صوبائی اسمبلی پر مشتمل کمیٹی کے اراکین نے کے ای ایس سی کے حکام پر زور دیا کہ وہ نئے فیڈر کی تنصیب کا آغاز کل بروز ہفتہ یا اتوار سے کردیں تاکہ لیاقت آباد اور اس سے ملحقہ علاقوں کے عوام کو بجلی کی سہولیت میسر آسکے اور انہیں لوڈ شیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جاسکے۔ اسکے علاوہ کراچی کے دیگر علاقوں میں بھی واپڈا اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی بجلی کی رسد اور طلب میں مناسبت لاکر صورتحال بہتر بنائی جائے۔ کمیٹی کے ارکان نے حکام پر زور دیا کہ فنی خرابیوں کو وقت ضائع کیے بغیر ہنگامی بنیادوں پر دور کیا جائے اور کم مدت کے ایسے منصوبوں پر عمل درآمد کیا جائے جس سے رہائشی علاقوں کے مکینوں کو بجلی کے بحران کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆☆☆☆☆